© rasailojaraid.com

died in 632. A.D. Virtually all of Assia his Under his Control He had Succeded in uniting his countrymen as had no other Aras sefore him in a centry aftr the founding of Islam the followers of Mohammed seeame the Master of an empire greeter than that of Rome at its zenith."

یعنی جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سنہ ۶۳۲ء میں انتقال کر گئے تو لگ بھگ سارا عرب ان کے زیر نگیں تھا۔ وہ اپنے ہم وطنوں کو متحد کرنے میں اس طرح کامیاب ہوئے جس طرح کوئی بھی عرب ان سے پہلے کامیاب نہیں ہوا تھا۔ اسلام کے وجود میں آنے کے بعد ایک ہی صدی میں حضرت سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکار ایک ایسی مملکت کے حکمراں بن گئے جو کمال عروج کے وقت کی سلطنت روم سے زیادہ بڑی اور وسیع تھی۔"

سر ولیم میور جو اسلام اور پیغمبر اسلامؐ کے سخت ترین نقادوں میں شامل ہے اپنی کتاب LIFE OF MOHAMMED میں یوں اعتراف حق کرتا ہے:

"THe first peculiarity then wich attracts our atten tion in the sus division of the Arass in to innom era sle Sedies ..... each independent of

© rasailojaraid.com